بلاشبہ تمھارے بدن کاتمھارے اوپر حق ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْبَغَ عَلَيْنَا (نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً)[١] وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، حَثَّنَا عَلَى الْأَخْذِ بِأَسْبَابِ الْوِقَايَةِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أُوصِيكُمْ** عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى: (وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)[٢].

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! رب ارحم الراحمین نے ہم پر بے شمار احسانات وانعامات فرمائے ہیں اس نے ہم کو صحت وتندرستی عطاکی اور اچھی شکل وصورت میں ہم کو پیدا فرمایا چنانچہ اس کا ارشاد ہے: (لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ)[٣]. یقیناً ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے، یعنی اللہ تعالی کا عظیم احسان ہے کہ اس نے انسان کو بہترین ہیئت میں پیدا کیا اس کے بدن کو خوبصورت سانچے میں ڈھالا اور اس کے جسم کو صحت وقوت عطا فرمائی[٤] پھر خدائے عزوجل نے بندے پر اس کے جسم کا حق رکھا، اور وہ قیامت کے دن باز پرس

---

(١) لقمان: ٢٠.
(٢) آل عمران: ٢٠٠.
(٣) التين: ٤.
(٤) تفسير الطبري: (٢٤/ ٥٠٧).

کرے گا کہ بندے نے اپنے بدن کا کتنا حق ادا کیا؟ اپنی صِحَّت وقوت کو کس طرح استعمال کیا؟ اور یہ کہ اس نے اس نعمت کی حفاظت کی یا اسے ضائع کردیا؟ چنانچہ ارشاد ہے: ﴿ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ﴾[1]: پھر اس روز تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی، سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما النعیم کی تفسیر میں فرماتے ہیں اس سے جسمانی صِحَّت وعافیت اور سماعت وبصارت کی نعمت مراد ہے کہ باری تعالی بندوں سے ان کی بابت پوچھ گچھ فرمائے گا[2] اسی سلسلے میں نبیٔ کریم صاحبِ خلق عظیم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «إِنَّ أَوَّلَ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّعِيمِ: أَنْ يُقَالَ لَهُ: أَلَمْ نُصِحَّ لَكَ جِسْمَكَ»[3]. قیامت کے دن بندے سے جن نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا ان میں سب سے اوّل یہ سوال ہوگا کہ کیا ہم نے تمھارے لئے تمھارے جسم کو صحت مند نہیں بنایا تھا؟

صِحَّت وقوت کی حفاظت کرنے والو! بدن کے حقوق کا تقاضا ہیکہ ہم اس کو چُست اور تندرست رکھیں اپنی صِحَّت کی حفاظت کریں اور اپنے جسم کو بیماری وغیرہ سے محفوظ رکھنے کی کوشش کریں رسولِ اکرم ﷺ کا ارشاد ہے «إِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ

---

(١) التكاثر: ٨.

(٢) جامع العلوم والحكم: (٢/ ٧٧).

(٣) التِّرمذي: ٣٣٥٨، والجامع الكبير: ٦٣٥١ واللفظ له

بلاشبہ تمھارے بدن کا تمھارے اوپر حق ہے

حقًّا»[1]، تمھارے بدن کا تمھارے اوپر حق ہے، جسم کو قوی بنانے اور تندرستی کو محفوظ رکھنے کا آسان طریقہ ہے یہ کہ ہم طبی ہدایتوں کا اور حفاظتی تدبیروں کا خیال رکھیں اور امن وعافیت کے اسباب اختیار کرتے رہیں بلاشبہ صِحَّت وعافیت انسان کا ایک اہم مقصود اور خدائے ارحم الراحمین کا عظیم عطیہ ہے چنانچہ نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ کا ارشاد ہے «إِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ»[2] کسی کو بھی کو ایمان ویقین کے بعد عافیت سے بہتر کوئی نعمت نہیں عطا ہوئی، صِحَّت وقوت انسان کے لئے قدم قدم پر معاون ہے اس کے ذریعے انسان کی کامیابی اور نیک بختی مکمل ہوتی ہے اس کی زندگی خوشگوار ہوتی ہے اور اسکی خوشیاں مکمل ہوتی ہیں ایک مشہور مقولہ ہے کہ صِحَّت کے بغیر زندگی خوشگوار اور مزیدار نہیں ہوتی[3] صِحَّت وقوت کی بدولت انسان نیک اعمال کرتا ہے اپنے مُعاملات کو انجام دیتا ہے ملک وملت کے کام آتا ہے اور وطن اور معاشرے کی تعمیر وترقی میں حصہ لیتا ہے ، یااللہ یاکریم! ہم کو پوری زندگی صِحَّت وتندرستی عطا فرما اور اپنی مرضیات کے مطابق اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرما آمین ***

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) البخاري: ٥١٩٩.
(٢) الترمذي: ٣٥٥٨ .
(٣) معجم الشيوخ للصيداوي: ١/٣٨٥.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

رفیقانِ گرامی قدر! وحاضرین مسجد! کورونا کی وبا کے باعث اس وقت دنیا ایک مشکل دور سے گذر رہی ہے، مگر اللہ تعالی نے ہم پر اپنا فضل وکرم فرمایا اور ہمارے لئے اس وباء سے حفاظت کے اسباب مہیا فرمادیے ہیں چنانچہ ہماری مدبر قیادت نے عوام کی صِحَّت وسلامتی کیلئے وافر مقدار میں کورونا ویکسین کا انتظام کیا ہے اور اسے لگانے کیلئے مختلف مراکز قائم کئے گئے ہیں اس ویکسین سے انسان کی قوت مدافعت مضبوط ہوتی ہے اور جسم کورونا وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے پس مناسب ہے کہ اپنی اور دوسروں کی جان کی حفاظت کیلئے ہم میں سے ہر ایک شخص ویکسین لگوانے میں پہل کرے نیز اپنی فیملی اور اپنے معاشرے کی صِحَّت وسلامتی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔ رسول رحمتﷺ کا فرمان ہے «احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ»(١). ان چیزوں کو حاصل کرنے کی جستجو میں رہو جو تم کو نفع پہونچانے والی ہیں، ویکسین کے سلسلے میں ہمیں اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے تاکہ ہماری زندگی معمول پر آسکے، ہمارا گھر امن وعافیت سے مالامال ہو، اور ہم اپنی فیملی اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے

---

(١) مسلم: ٢٦٦٤.

ساتھ پھر مِل بیٹھ سکیں اور نارمل انداز میں زندگی گذار سکیں ، لوگوں کو پابندیوں سے آزادی مِلے اور مُعاشرے کو پہلے کی طرح ترقی اور خوشحالی نصیب ہو سکے آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعاہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن : ہمیں بھرپور قوت وتندرستی عطافرما دے او رنفع بخش جسمانی صلاحیت سے نوازدے ، کرونااور تمام بیماریوں اور وباؤں سے ہماری حفاظت فرما دے ***هَذا وَصلُّوا وَسلِّموا عَلَى سَيِّدِنا وَنَبِيِّنا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسلِّمْ عَلَى سَيِّدِنا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلى آلِهِ وَصحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ عافِنا فِي أَبْدانِنا، وَمَتِّعْنا بِصِحَّتِنا، وَاحفَظْ أَوْلَادَنا وَأَهْلَنا، وَأَدِمِ الْعافِيَةَ عَلَى وَطَنِنا، وَعَلَى الْعا لَمِ مِنْ حَوْلِنا. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعالَمِينَ الْوَباءَ، يَا مُجِيبَ الدُّعاءِ، وَمُحَقِّقَ الرَّجاءِ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ مَنْ وَقَفَ لَكَ وَقْفًا يَعُودُ نَفْعُهُ عَلَى عِبادِكَ.

اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بن زَايِدْ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوانَهُ حُكَّامَ الإِمارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ الْأَوْفِياءَ، وَارْزُقْ ذَوِيهِمْ جَمِيلَ الصَّبْرِ وَعَظِيمَ الْجَزاءِ. وَارْحَمْ يَا رَبَّنَا آبَاءَنَا وَأُمَّهاتِنَا، وَمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا. وَأَدِمِ اللَّهُمَّ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْخَيْرَ وَالْفَضْلَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.